

## 10077 - خاوند ۱۷۴۰#ب; ۱۷۴۰#و; ۱۷۴۰#ک کا بے نماز ہونے کا صورت ۱۷۴۰#م; عقد نکاح کا حکم

### سوال

میں نکاح خوان ہوں ، کچھ اہل علم سے یہ سنا ہے کہ خاوند اور بیوی میں سے کوئی بے نماز ہو تو ان کا عقد نکاح باطل ہے اور ان کا نکاح کرنا صحیح نہیں ، کیا یہ صحیح ہے ؟  
جب مجھ سے ایسا نکاح کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو مجھے کیا کرنا چاہیے اس کے بارہ میں فتویٰ سے نوازیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب آپ کے علم میں یہ ہو کہ دونوں میں سے کوئی ایک بے نماز ہے تو آپ یہ نکاح نہ پڑھائیں ، اس لیے نماز ترک کرنا کفر ہے جس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( بندے اور شرک و کفر کے مابین ( حد فاصل ) نماز ترک کرنا ہے ) صحیح مسلم -

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

( ہمارے اور ان ( کافروں ) کے مابین نماز کا معاہدہ ہے جس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کا ارتکاب کیا ) مسند احمد ، اور سنن اربعہ میں صحیح سند سے مروی ہے -

ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور ان میں سے گمراہ لوگوں کو ہدایت نصیب فرمائے یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا اور قریب ہے ۔